سندھ آرڈیننس نمبر XLII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XLII OF 1984

پولیس (سندھ دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE POLICE (SINDH SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۶۱ کے ایکٹ V کی دفعہ ۳۰ کی ترمیم

Amendment of section 30 of Act V of 1861

سندھ آرڈیننس نمبر XLII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XLII OF

1984

پولیس (سندھ دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE POLICE (SINDH SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

تمہید (Preamble)

[۱۵ نومبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱)اس آرڈیننس کو پولیس (سندھ دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۸۶۱ کے ایکٹ V کی دفعہ ۳۰ کی ترمیم

Amendment of section 30 of Act V of 1861

۲۔ پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، اس کی دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۳) کے شرطیہ بیان میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نیا شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ وہ لائسنس دینے سے انکار کرے گا، اس صورت میں جب اس کی طرف ایسی سفارش تحریری طور پر بھیجتا ہے کے لائسنس کی منظوری امن امان

یا عوامی مفاد کے لیئے نقصانکار ہوگی یا عوامی نظم و ضبط برقرار رکھنے کے خلاف ہوگی۔ضلع کا ماجسٹریٹ یا ضلع کے سب ڈویزن کا ماجسٹریٹ مطمعن ہے ۔"

نوٹ: آرڈیننس کو مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔